مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کیا اعتکاف کے لئے شوہر کی اجازت ضروری ہے، اگر شوہر نے بیوی کو اعتکاف کی اجازت دے دی، تو پھر کیا وہ منع کر سکتا ہے، ایسے ہی شوہر کا اپنی بیوی سے دوران اعتکاف گپ شپ کر سکتا ہے؟ نیز روزے کے علاوہ اعتکاف کی جگہ پر ازدواجی تعلقات قائم کرنے سے اعتکاف کا کیا حکم ہے؟

الجامعۃ الاشرفیہ
دار الافتاء
فیروزپور روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ بیوی کو چاہیے کہ وہ شوہر کی اجازت سے اعتکاف میں بیٹھے، ایک دفعہ اجازت دینے کے بعد شوہر کے لیے پھر اسے اعتکاف سے روکنا یا اعتکاف کے دوران ازدواجی تعلقات قائم کرنے کے لئے کہنا جائز نہیں ہو گا، البتہ بیوی کے اعتکاف بیٹھنے کی جگہ پر شوہر کے لئے عام گھریلو باتیں کر لینے میں مذائقہ نہیں، اگر شوہر کسی حیلے بہانے سے خوامخواہ بات کو بڑھائے (ہمبستری یا بوس وکنار)، تو عورت اعتکاف کا عذر کر کے منع کر دے، تاہم اس کے باوجود اگر شوہر نے روزے کے اوقات کے علاوہ بھی ہمبستری کر لی تو عورت کا مسنون اعتکاف فاسد ہو جائے گا، ایک دن رات کے اعتکاف کی روزہ کے ساتھ قضا کرنا لازم ہو گی۔

۱۔ الفتاوی الهندية [۰۱/۲۱۱]:
"لاتشترط الذكورة والحرية فيصح من المرأة والعبد بإذن المولى والزوج إن كان لها زوج، كذا في البدائع. فإن أذن لها الزوج بالاعتكاف لم يكن له أن يمنعها بعد ذلك، وإن منعها لايصح منعه، والمولى إذا منع المملوك بعد الإذن صح منعه ويكون مسيئاً في ذلك".
۲۔ الدر المختار وحاشية ابن عابدين [رد المحتار] [۰۲/٤٥٠]:
" على أنه يحتمل أن تكون الزوجة معتكفةً في مسجد بيتها فيأتيها فيه زوجها فيبطل اعتكافها له".
۳۔ مجمع الأنهر [۰۱/۲٥٦]:
(والمرأة تعتكف) بإذن زوجها (في مسجد بيتها) ؛ لأنه هو الموضع المعد لصلاتها فيتحقق انتظارها فيه ولا تعتكف في غير مصلاها في بيتها وإذا اعتكفت لا تخرج من مسجد بيتها كالرجل إلا لحاجة.
٤۔ الفتاوی الهندية [۰۱/۲۱۱]:
والمرأة تعتكف في مسجد بيتها، إذا اعتكفت في مسجد بيتها فتلك البقعة في حقها كمسجد الجماعة في حق الرجل، لاتخرج منه إلا لحاجة الإنسان، كذا في شرح المبسوط للإمام السرخسي. والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۵/ رمضان المبارک/ ۱۴۴۴ھ

06/ اپریل/ 2023ء

الجواب صحیح
محمد افتخار بیگ عفی عنہ
۱۵/ ۹/ ۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح
[illegible]

دار الافتاء
الجامعۃ الاشرفیہ
رقم الافتاء 139/153
06/04/23